



سوال

(575) سمح اللہ اور ربنا وک الحمد مقتدی اور امام دونوں کس ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا امام اور مقتدی دونوں کو 'سمع اللہ لمن حمدہ' اور 'ربنا لک الحمد' (دونوں کلمات) کتنا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام تسمیح اور تحمید دونوں کو جمع کرے۔ صحیح حدیث میں ہے:

'إِنَّهُ كَانَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكُوعِ، يَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ سُنَنِ أَبِي دَاوُدَ، بَابُ الْفَتْحِ الصَّلَاةِ، رَقْمٌ: ۴۳،

”رسول اللہ ﷺ جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو فرماتے: ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.“

اور اماموں کو صرف تحمید پر اکتفاء کرے۔ صاحب ”المرعاة“ فرماتے ہیں:

'وَلَيْسَ فِي جَمْعِ النَّامُومِ بَيْنَ التَّسْمِيحِ، وَالتَّحْمِيدِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ صَرِيحٌ. قَالَ الْحَاقِظُ: زَادَ الشَّافِعِيُّ، أَنَّ النَّامُومَ بِجَمْعِهِمَا أَيْضًا، لَكِنْ لَمْ يَصِحْ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ' (۶۳۷/۱)

”ناموم کے لیے تسمیح اور تحمید کو جمع کرنے کی کوئی صحیح حدیث موجود نہیں۔ حاقظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا ہے، کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے مزید بیان فرمایا ہے: کہ مقتدی دونوں کو جمع کرے، لیکن اس بارے میں کوئی صحیح شے وارد نہیں۔ لہذا وہ صرف تحمید پر اکتفاء کرے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 504



محدث فتویٰ